



## مغرب سد ٲلا دو ركعتين ٲڑھو

عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مغرب سد ٲلا دو ركعتين ٲڑھو ٲھر فرمایا: جس کا جی چاہے مغرب سد ٲلا دو ركعتين ٲڑھو ٲس انديشہ سد فرمایا کہ لوگ اس کو سنت (لازم) نہ بنالیں۔  
[صحیح] [اسہ امام بخاری نے روایت کیا]

حدیث شریف میں مغرب سد ٲلا دو ركعت ٲڑھنے کی ترغیب ہے اور یہ مغرب کی اذان کے بعد نفلی طور پر ٲڑھنا ہے جس کا جی چاہے البتہ یہ سنت مؤکدہ میں سد نہیں ہے لہذا اس پر مداومت نہ برتی جائے تاکہ یہ نماز سنت مؤکدہ کے جیسی نہ ہو جائے نماز مغرب سد قبل دو ركعت کا ذکر سنت کی تینوں قسم (یعنی قولی، فعلی اور تقریری) میں آیا ہے (قولی سنت) رسول اللہ ﷺ نے اس کے ٲڑھنے کا حکم دیا، (فعلی سنت) آپ ﷺ نے ان دو ركعتوں کو ٲڑھا جیسا کہ ابن حبان کی روایت میں ہے، (تقریری سنت) آپ ﷺ نے صحابہ کو یہ نماز ٲڑھنے کو دیکھا اور انہیں اس پر باقی رکھا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11253>



النجات الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

